ہفتہ، 1 مارچ کو بندرگاہ کی پرانی عمارت کے احاطے میں ’نشانِ سفر‘ کی نمائش شروع ہوگی

ہمدرد نگار کی فرمائش پر 1 مارچ سے 1 اپریل تک روزانہ (خصوصی نمائندہ سے) 2023 میں 1 مارچ سے 30 جون 2024 تک 12 ہفتوں کے دوران 12812.64 ٹن مائع ایندھن فراہم کیا گیا، جو 1 مارچ سے 1 جون 2024 کے 7699.8 ٹن کے مقابلے میں 177.5% زیادہ ہے۔ اسی عرصے میں 4420.2 ٹن خشک اشیا فراہم کی گئیں، جو 2023 کے 2486.1 ٹن کے مقابلے میں 78.4% زیادہ ہے۔

بندرگاہ حکام کے مطابق اس کامیابی کی بڑی وجہ 24 گھنٹے کام کرنے والا نیا ٹرمینل ہے، جو 2023 کے آخر میں فعال کیا گیا۔ اس کی سالانہ گنجائش 120001 ٹن ہے، جبکہ پرانے ٹرمینل کی گنجائش 5246 ٹن تھی۔ نئے ٹرمینل پر 2 جیٹیاں، 1 کلومیٹر طویل گہرا پانی کا راستہ اور 5 کرین لگائی گئی ہیں۔ ٹرمینل کے منیجر انجینئر سلیم الدین کھوسو نے کہا کہ ’ہم نے کوشش کی کہ جہاز آئے تو اسے زیادہ انتظار نہ کرنا پڑے، کیونکہ وقت ہی پیسہ ہے‘۔

ہمدرد بندرگاہ کے ترجمان کے مطابق 2023 میں 1 مارچ سے 1 جون تک 519 جہاز رجسٹر ہوئے تھے، جبکہ 2024 میں اسی مدت میں 673 جہاز رجسٹر ہوئے، یعنی 29.6 فیصد زیادہ۔ اسی طرح 2023 میں 7699.8 ٹن مائع ایندھن فراہم کیا گیا تھا، جو 2024 میں بڑھ کر 12812.64 ٹن ہو گیا، یعنی 66.4 فیصد اضافہ۔ خشک اشیا کی فراہمی 2023 میں 2486.1 ٹن تھی، جو 2024 میں بڑھ کر 4420.2 ٹن ہو گئی، یعنی 77.8 فیصد زیادہ۔ ترجمان کے مطابق اس عرصے میں کسی جہاز کو 6 گھنٹے سے زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑا، جبکہ 2023 میں اوسط انتظار 2.1 گھنٹے تھا۔

ہمدرد بندرگاہ کے ٹرمینل 1 پر کھڑا ایک کنٹینر جہاز، جس پر ’نشانِ سفر‘ کی نمائش کے پوسٹر آویزاں ہیں

بندرگاہ حکام کے مطابق نئے ٹرمینل کی وجہ سے جہازوں کی آمد و رفت میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ 2023 میں 1 مارچ سے 1 جون تک 519 جہاز رجسٹر ہوئے تھے، جبکہ 2024 میں اسی مدت میں 673 جہاز رجسٹر ہوئے، یعنی 29.6 فیصد زیادہ۔ اسی طرح 2023 میں 7699.8 ٹن مائع ایندھن فراہم کیا گیا تھا، جو 2024 میں بڑھ کر 12812.64 ٹن ہو گیا، یعنی 66.4 فیصد اضافہ۔ خشک اشیا کی فراہمی 2023 میں 2486.1 ٹن تھی، جو 2024 میں بڑھ کر 4420.2 ٹن ہو گئی، یعنی 77.8 فیصد زیادہ۔ ترجمان کے مطابق اس عرصے میں کسی جہاز کو 6 گھنٹے سے زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑا، جبکہ 2023 میں اوسط انتظار 2.1 گھنٹے تھا۔

بندرگاہ حکام کے مطابق نئے ٹرمینل کی وجہ سے جہازوں کی آمد و رفت میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ 2023 میں 1 مارچ سے 1 جون تک 519 جہاز رجسٹر ہوئے تھے، جبکہ 2024 میں اسی مدت میں 673 جہاز رجسٹر ہوئے، یعنی 29.6 فیصد زیادہ۔ اسی طرح 2023 میں 7699.8 ٹن مائع ایندھن فراہم کیا گیا تھا، جو 2024 میں بڑھ کر 12812.64 ٹن ہو گیا، یعنی 66.4 فیصد اضافہ۔ خشک اشیا کی فراہمی 2023 میں 2486.1 ٹن تھی، جو 2024 میں بڑھ کر 4420.2 ٹن ہو گئی، یعنی 77.8 فیصد زیادہ۔ ترجمان کے مطابق اس عرصے میں کسی جہاز کو 6 گھنٹے سے زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑا، جبکہ 2023 میں اوسط انتظار 2.1 گھنٹے تھا۔

’نشانِ سفر‘ کی نمائش بندرگاہ کے پرانے گودام میں 11 مارچ تک، ہفتے اور اتوار کو بھی کھلا رہے گا

ہفتہ، 1 مارچ کو بندرگاہ کی پرانی عمارت کے احاطے میں ’نشانِ سفر‘ کی نمائش شروع ہوگی

ہمدرد نگار کی فرمائش پر 1 مارچ سے 1 اپریل تک روزانہ (خصوصی نمائندہ سے) 2023 میں 1 مارچ سے 30 جون 2024 تک 12 ہفتوں کے دوران 12812.64 ٹن مائع ایندھن فراہم کیا گیا، جو 1 مارچ سے 1 جون 2024 کے 7699.8 ٹن کے مقابلے میں 177.5% زیادہ ہے۔ اسی عرصے میں 4420.2 ٹن خشک اشیا فراہم کی گئیں، جو 2023 کے 2486.1 ٹن کے مقابلے میں 78.4% زیادہ ہے۔

بندرگاہ حکام کے مطابق اس کامیابی کی بڑی وجہ 24 گھنٹے کام کرنے والا نیا ٹرمینل ہے، جو 2023 کے آخر میں فعال کیا گیا۔ اس کی سالانہ گنجائش 120001 ٹن ہے، جبکہ پرانے ٹرمینل کی گنجائش 5246 ٹن تھی۔ نئے ٹرمینل پر 2 جیٹیاں، 1 کلومیٹر طویل گہرا پانی کا راستہ اور 5 کرین لگائی گئی ہیں۔ ٹرمینل کے منیجر انجینئر سلیم الدین کھوسو نے کہا کہ ’ہم نے کوشش کی کہ جہاز آئے تو اسے زیادہ انتظار نہ کرنا پڑے، کیونکہ وقت ہی پیسہ ہے‘۔

ہمدرد بندرگاہ کے ترجمان کے مطابق 2023 میں 1 مارچ سے 1 جون تک 519 جہاز رجسٹر ہوئے تھے، جبکہ 2024 میں اسی مدت میں 673 جہاز رجسٹر ہوئے، یعنی 29.6 فیصد زیادہ۔ اسی طرح 2023 میں 7699.8 ٹن مائع ایندھن فراہم کیا گیا تھا، جو 2024 میں بڑھ کر 12812.64 ٹن ہو گیا، یعنی 66.4 فیصد اضافہ۔ خشک اشیا کی فراہمی 2023 میں 2486.1 ٹن تھی، جو 2024 میں بڑھ کر 4420.2 ٹن ہو گئی، یعنی 77.8 فیصد زیادہ۔ ترجمان کے مطابق اس عرصے میں کسی جہاز کو 6 گھنٹے سے زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑا، جبکہ 2023 میں اوسط انتظار 2.1 گھنٹے تھا۔

بندرگاہ حکام کے مطابق نئے ٹرمینل کی وجہ سے جہازوں کی آمد و رفت میں بھی اضافہ ہوا ہے۔